ضلع ہنڈیاں میں پانی کی سطح ہر سال ایک میٹر نیچے جا رہی ہے

ماہرین کا انتباہ، 12 ہزار ٹیوب ویلوں پر میٹر لگانے کا حکم، کاشتکاروں کی مزاحمت

(نمائندہ خصوصی)

ضلع ہنڈیاں کے 14 میں سے 11 یونین کونسلوں میں زیرِ زمین پانی کی سطح ہر سال اوسطاً ایک میٹر نیچے جا رہی ہے۔ ضلعی محکمۂ آبپاشی کے مطابق 2015ء میں جن علاقوں میں پانی 22 میٹر کی گہرائی پر تھا، وہاں اب 32 میٹر سے نیچے سے پانی نکالنا پڑ رہا ہے۔ اگر یہی رفتار برقرار رہی تو 2035ء تک ضلع کے 6 دیہات میں پینے کے قابل پانی ختم ہو جائے گا۔

ڈپٹی کمشنر ہنڈیاں سید ذوالفقار حسین بخاری نے 3 مئی کو ضلع کونسل ہال میں ہونے والے اجلاس میں اعلان کیا کہ 12 ہزار ٹیوب ویلوں پر میٹر لگانے کی مہم یکم جون سے شروع ہوگی۔ اجلاس میں ایگریکلچر ٹیوب ویل ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے شرکت نہیں کی۔ ایسوسی ایشن کے صدر حاجی نذیر احمد کھوکھر نے کہا کہ میٹر لگانے سے پہلے متبادل ذریعہ فراہم کیا جائے، ورنہ کاشتکار سڑکوں پر آئیں گے۔

محکمۂ آبپاشی کے ایکسین انجینئر فرخ جاوید قریشی نے بتایا کہ ضلع میں اس وقت 18 ہزار 400 ٹیوب ویل رجسٹرڈ ہیں، جن میں سے 12 ہزار 60 بجلی سے چلتے ہیں۔ ان کے مالکان کو 15 مئی تک میٹر لگوانے کا نوٹس جاری کیا جا چکا ہے۔ ’’جو ٹیوب ویل 10 مئی تک رجسٹر نہیں ہوں گے، ان کا کنکشن منقطع کر دیا جائے گا۔ ہم کسی کو پانی سے محروم کرنا نہیں چاہتے، مگر ہمارے پاس اور کوئی راستہ نہیں بچا۔‘‘

ماہرین کا کہنا ہے کہ ضلع کی زمین زیادہ تر ریتلی اور کنکریلی ہے، جس کی وجہ سے یہاں پانی کے ذخائر بہت تیزی سے ختم ہو رہے ہیں۔ ڈاکٹر نگہت سلطانہ، جو ہنڈیاں یونیورسٹی آف ایگریکلچر میں واٹر مینجمنٹ کی پروفیسر ہیں، کا کہنا ہے کہ اگر گندم کی جگہ کم پانی والی فصلیں، جیسے باجرہ اور مونگ پھلی، کاشت کی جائیں تو 40 فیصد پانی بچایا جا سکتا ہے۔ ’’کسان کو قصور وار ٹھہرانا آسان ہے، مگر اس نے وہی کیا جو اسے کرنے کو کہا گیا تھا۔ اب نئی فصل کا راستہ بھی اسی نے دکھانا ہے۔‘‘

ضلع کونسل ہنڈیاں نے 2 کروڑ روپے کا ایک ترقیاتی منصوبہ منظور کیا ہے، جس کے تحت 40 کم گہرائی والے ٹیوب ویلوں کو گہرا کرنے کے لیے 50 فیصد سبسڈی دی جائے گی۔ اس منصوبے کا پہلا مرحلہ یکم جولائی سے شروع ہوگا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ سبسڈی کی درخواستیں صرف آن لائن پورٹل کے ذریعے قبول کی جائیں گی تاکہ بدعنوانی کا راستہ روکا جا سکے۔

ضلع ہنڈیاں میں ڈینگی کے 1793 نئے کیس، 7 اموات

(نمائندہ خصوصی)

ضلع ہنڈیاں میں محکمۂ صحت کی جاری کردہ تازہ رپورٹ کے مطابق یکم جنوری سے 3 مئی تک ڈینگی بخار کے 5408 کیس رپورٹ ہوئے ہیں۔ ان میں سے 1793 کیس صرف اپریل میں سامنے آئے، جو مارچ کے مقابلے میں تقریباً دگنا ہے۔ اس عرصے میں 7 مریض جاں بحق ہوئے، جن میں 4 کا تعلق تحصیل ہنڈیاں سے ہے۔ سب سے کم عمر متاثرہ مریض 3 سالہ بچی ہے جبکہ سب سے زیادہ عمر کا مریض 82 سال کا ہے۔

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ہنڈیاں کے ایم ایس ڈاکٹر فرحانہ سلیم درانی نے بتایا کہ ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں ڈینگی کے لیے 60 بستر مختص کیے گئے ہیں، جبکہ ضرورت پڑنے پر مزید 40 بستر بڑھائے جا سکتے ہیں۔ ان کے مطابق ہسپتال میں پلیٹ لیٹس کی مفت جانچ کی سہولت موجود ہے اور اب تک 2600 سے زائد مشتبہ مریضوں کے ٹیسٹ کیے جا چکے ہیں۔ ’’ہمارا عملہ دن رات کام کر رہا ہے، مگر ہمیں شہریوں کے تعاون کی اشد ضرورت ہے۔ اگر ہر گھر اپنی ذمہ داری پوری کرے تو وبا پر قابو پانا مشکل نہیں۔‘‘

ٹاؤن ایڈمنسٹریشن ہنڈیاں کے ترجمان کے مطابق 12 سے 18 اپریل کے دوران 1060 مقامات پر انسدادِ ڈینگی مہم چلائی گئی، جس میں 21462 گھروں کا معائنہ کیا گیا۔ 2025 میں اسی عرصے کے دوران 6520 گھروں کا معائنہ کیا گیا تھا۔ اس دوران 14 ہزار 60 مکانوں کے پانی کے ذخائر میں لاروا پایا گیا اور 2 ہزار 340 چالان کیے گئے۔ ترجمان کے مطابق 1 کروڑ 20000 روپے جرمانے کی مد میں وصول کیے گئے ہیں۔ ٹاؤن ایڈمنسٹریشن نے 2025 میں 68 ایف آئی آرز درج کرائی تھیں، جن میں سے 55 مقدمات میں عدالت نے مجرموں کو سزا سنائی۔

ڈاکٹر فرحانہ سلیم نے کہا کہ ڈینگی کے مچھر کی افزائش کا 95 فیصد ذمہ داری گھروں پر عائد ہوتی ہے، اس لیے شہریوں کو ہر جمعرات کو ’’خشک دن‘‘ منانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس دن گھر کے تمام برتن، گملے اور کولر خالی کر کے الٹے رکھے جائیں۔ ’’ہم ایک ٹیم ہیں، اگر ایک گھر بھی لاپروا ہے تو پورا محلہ خطرے میں ہے۔‘‘

ہنڈیاں کے 14 یونین کونسلوں میں ہیلتھ کارڈ کا اجرا

ضلع ہنڈیاں بنک ہنڈیاں کے تعاون سے 18 ہزار خاندانوں کو مفت علاج کی سہولت ملے گی

(نمائندہ خصوصی)

ضلع ہنڈیاں بنک ہنڈیاں کے تعاون سے ضلع کے 14 یونین کونسلوں میں ہیلتھ کارڈ کا اجرا کر دیا گیا ہے۔ پہلے مرحلے میں 18 ہزار خاندانوں کو کارڈ جاری کیے جائیں گے۔ ہر کارڈ ہولڈر کو سال میں 2 لاکھ روپے تک کا مفت علاج ضلع کے 6 منظور شدہ نجی اور سرکاری ہسپتالوں میں فراہم کیا جائے گا۔ منصوبے کا افتتاح ڈپٹی کمشنر ہنڈیاں سید ذوالفقار حسین بخاری نے ٹاؤن ہال ہنڈیاں میں منعقدہ تقریب میں کیا۔ تقریب میں ضلع کونسل کے چیئرمین، میونسپل کمیٹی ہنڈیاں کے چیف آفیسر، مقامی صحافیوں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔

ڈپٹی کمشنر نے اپنے خطاب میں کہا کہ ’’ہمارے ضلع کے غریب خاندان صرف اس لیے قرض میں ڈوب جاتے ہیں کہ گھر کا کوئی فرد بیمار پڑ جاتا ہے۔ ہیلتھ کارڈ کا مقصد یہ ہے کہ علاج کی فکر کسی کی زندگی کا سب سے بڑا بوجھ نہ بنے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ کارڈ کے اجرا کے عمل میں کسی قسم کی سفارش یا رشوت کی شکایت براہِ راست ان کے دفتر کو بھیجی جائے۔

ضلع ہنڈیاں بنک ہنڈیاں کے صدر حاجی منظور احمد کھوکھر نے بتایا کہ بینک نے اس منصوبے کے لیے 3 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔ ان کے مطابق بینک کے 42 ملازمین کو 3 روزہ تربیت دی گئی ہے تاکہ وہ کارڈ ہولڈرز کی رجسٹریشن اور ہسپتالوں سے رابطے میں مدد کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ’’یہ کارڈ بینک کی طرف سے ایک تحفہ ہے، ہم اس کے بدلے کوئی منافع نہیں لیں گے۔ ہمارا مقصد صرف اپنے شہر کی خدمت ہے۔‘‘

ہیلتھ کارڈ کے لیے اہل خاندانوں کی فہرست مقامی یونین کونسل ناظمین کی مشاورت سے تیار کی گئی ہے۔ اس میں بیوہ خواتین، معذور افراد اور کم آمدنی والے مزدور خاندانوں کو ترجیح دی گئی ہے۔ کارڈ کے حصول کے لیے درخواست فارم مفت ہیں اور کسی ایجنٹ کو فیس ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے خبردار کیا کہ جعلی کارڈ بنانے یا استعمال کرنے والے کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

ضلع ہنڈیاں میں 14 نئے ڈینگی مراکز قائم

ہسپتالوں میں ٹیسٹ مفت، 3 روزہ مہم کا آغاز

(نمائندہ خصوصی)

ضلع ہنڈیاں میں ڈینگی بخار کے بڑھتے ہوئے کیسز کے پیشِ نظر ضلعی انتظامیہ نے 14 نئے ڈینگی مراکز قائم کر دیے ہیں۔ ان مراکز میں مریضوں کے خون کے ٹیسٹ مفت کیے جائیں گے۔ ڈپٹی کمشنر ہنڈیاں سید ذوالفقار حسین بخاری نے پیر کے روز ٹاؤن ہال ہنڈیاں میں ہونے والے اجلاس میں اعلان کیا کہ 7 مئی سے 3 روزہ خصوصی مہم شروع ہوگی۔ اجلاس میں ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر ہیلتھ ڈاکٹر فرحانہ سلیم درانی، ایم ایس ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ہنڈیاں ڈاکٹر عمران شاہ، میونسپل کمیٹی ہنڈیاں کے چیف آفیسر اور تمام یونین کونسلوں کے ناظمین نے شرکت کی۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’گزشتہ سال ہم نے بروقت اقدامات کر کے بڑی تباہی سے بچا لیا تھا، اس بار بھی ہمارا ہدف یہی ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ہر یونین کونسل کا ناظم اپنے علاقے کی ذمہ داری لے گا اور کسی گھر میں لاروا پائے جانے کی صورت میں 5 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ ان کے بقول پہلے مرحلے میں 2 ہزار 340 چالان کیے گئے ہیں اور 1 کروڑ 7 لاکھ روپے جرمانہ وصول کیا جا چکا ہے۔

ایم ایس ڈاکٹر فرحانہ سلیم درانی نے بتایا کہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میں 60 بستروں پر مشتمل ڈینگی وارڈ قائم کیا گیا ہے جبکہ ضرورت پڑنے پر مزید 40 بستر بڑھائے جا سکتے ہیں۔ ان کے مطابق ہسپتال میں پلیٹ لیٹس کی مفت جانچ کی سہولت موجود ہے اور اب تک 2600 سے زائد مشتبہ مریضوں کے ٹیسٹ کیے جا چکے ہیں۔ ’’ہمارا عملہ دن رات کام کر رہا ہے، مگر ہمیں شہریوں کے تعاون کی اشد ضرورت ہے۔ اگر ہر گھر اپنی ذمہ داری پوری کرے تو وبا پر قابو پانا مشکل نہیں۔‘‘

ٹاؤن ایڈمنسٹریشن ہنڈیاں کے ترجمان کے مطابق 12 سے 18 اپریل کے دوران 1060 مقامات پر انسدادِ ڈینگی مہم چلائی گئی، جس میں 21462 گھروں کا معائنہ کیا گیا۔ 2025 میں اسی عرصے کے دوران 6520 گھروں کا معائنہ کیا گیا تھا۔ اس دوران 14 ہزار 60 مکانوں کے پانی کے ذخائر میں لاروا پایا گیا اور 2 ہزار 340 چالان کیے گئے۔ ترجمان کے مطابق 1 کروڑ 7 لاکھ روپے جرمانے کی مد میں وصول کیے گئے ہیں۔ ٹاؤن ایڈمنسٹریشن نے 2025 میں 68 ایف آئی آرز درج کرائی تھیں، جن میں سے 55 مقدمات میں عدالت نے مجرموں کو سزا سنائی۔

ڈاکٹر فرحانہ سلیم نے کہا کہ ڈینگی کے مچھر کی افزائش کا 95 فیصد ذمہ داری گھروں پر عائد ہوتی ہے، اس لیے شہریوں کو ہر جمعرات کو ’’خشک دن‘‘ منانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس دن گھر کے تمام برتن، گملے اور کولر خالی کر کے الٹے رکھے جائیں۔ ’’ہم ایک ٹیم ہیں، اگر ایک گھر بھی لاپروا ہے تو پورا محلہ خطرے میں ہے۔‘‘

ضلع ہنڈیاں میں ڈینگی کے 1793 نئے کیس، 7 اموات

(نمائندہ خصوصی)

ضلع ہنڈیاں میں محکمۂ صحت کی جاری کردہ تازہ رپورٹ کے مطابق یکم جنوری سے 3 مئی تک ڈینگی بخار کے 5408 کیس رپورٹ ہوئے ہیں۔ ان میں سے 1793 کیس صرف اپریل میں سامنے آئے، جو مارچ کے مقابلے میں تقریباً دگنا ہے۔ اس عرصے میں 7 مریض جاں بحق ہوئے، جن میں 4 کا تعلق تحصیل ہنڈیاں سے ہے۔ سب سے کم عمر متاثرہ مریض 3 سالہ بچی ہے جبکہ سب سے زیادہ عمر کا مریض 82 سال کا ہے۔

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ہنڈیاں کے ایم ایس ڈاکٹر فرحانہ سلیم درانی نے بتایا کہ ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں ڈینگی کے لیے 60 بستر مختص کیے گئے ہیں، جبکہ ضرورت پڑنے پر مزید 40 بستر بڑھائے جا سکتے ہیں۔ ان کے مطابق ہسپتال میں پلیٹ لیٹس کی مفت جانچ کی سہولت موجود ہے اور اب تک 2600 سے زائد مشتبہ مریضوں کے ٹیسٹ کیے جا چکے ہیں۔ ’’ہمارا عملہ دن رات کام کر رہا ہے، مگر ہمیں شہریوں کے تعاون کی اشد ضرورت ہے۔ اگر ہر گھر اپنی ذمہ داری پوری کرے تو وبا پر قابو پانا مشکل نہیں۔‘‘

ٹاؤن ایڈمنسٹریشن ہنڈیاں کے ترجمان کے مطابق 12 سے 18 اپریل کے دوران 1060 مقامات پر انسدادِ ڈینگی مہم چلائی گئی، جس میں 21462 گھروں کا معائنہ کیا گیا۔ 2025 میں اسی عرصے کے دوران 6520 گھروں کا معائنہ کیا گیا تھا۔ اس دوران 14 ہزار 60 مکانوں کے پانی کے ذخائر میں لاروا پایا گیا اور 2 ہزار 340 چالان کیے گئے۔ ترجمان کے مطابق 1 کروڑ 7 لاکھ روپے جرمانے کی مد میں وصول کیے گئے ہیں۔ ٹاؤن ایڈمنسٹریشن نے 2025 میں 68 ایف آئی آرز درج کرائی تھیں، جن میں سے 55 مقدمات میں عدالت نے مجرموں کو سزا سنائی۔

ڈاکٹر فرحانہ سلیم نے کہا کہ ڈینگی کے مچھر کی افزائش کا 95 فیصد ذمہ داری گھروں پر عائد ہوتی ہے، اس لیے شہریوں کو ہر جمعرات کو ’’خشک دن‘‘ منانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس دن گھر کے تمام برتن، گملے اور کولر خالی کر کے الٹے رکھے جائیں۔ ’’ہم ایک ٹیم ہیں، اگر ایک گھر بھی لاپروا ہے تو پورا محلہ خطرے میں ہے۔‘‘